FOUNDED BY QUAID-I-AZAM MOHAMMAD ALI JINNAH
DAWN

January 07, 2019

PMA highlights alarming population statistics

By Our Staff Reporter

KARACHI: The Pakistan Medical Association (PMA) on Sunday said the country registered birth of 15,000 babies on the first day of the New Year, showing an increase of over five million in a year, which was not a good omen for a country which had miserably limited resources to run itself.

It demanded the government to formulate an effective policy to control the alarmingly increasing population.

"The PMA has been raising its voice for long to curb the rapid increase of population in Pakistan. The birth of 15,000 babies in Pakistan on the first day of 2019 is an alarming sign," said PMA secretary general SM Qaisar Sajjad in a policy statement of the medical fraternity's premier body.

The PMA official cited a report issued by the United Nations agency for children giving the number of births per day in Pakistan.

"It means we have 450,000 births in a month and 5.4 million in a year. This proves that Pakistan is among the countries registering the fastest population growth in the world."

The PMA said at present Pakistan was a country with more than 200 million people and in a few years it would be the fourth most populous nation in the world.

"The PMA thinks that it is a distressing situation as at the moment 60 per cent of the national population stands below the age of 25 years; 25 million children are not going to school and 90pc population is not being provided with clean drinking water. Malnutrition is another big issue and food scarcity is a grave problem as well.

"The PMA believes that the unchecked rise in population is a looming disaster, and concrete steps should be taken to efficiently implement family planning and make people friendly economic policies to overcome these difficulties and save the coming generations."

Dr Sajjad told *Dawn* that the increasing population was an increasing health related burden on the country in addition to several other issues that were eating up Pakistan's meagre resources and shrinking wealth.

He said the healthcare infrastructure instead of expanding had deteriorated with the passage of time, and the situation posed greater dangers due to a rapidly increasing population.

"There were only three major public sector hospitals in Karachi decades ago when the city's population was 3.5 million and now when it hosts 25m people, we have not seen a single new hospital; instead, the existing ones' health delivery system has deteriorated," said Dr Sajjad.

He added same was the case with other sectors as water was not enough; its supply lines had weakened and the sanitation system had gone down.

"We have no schools for our children whose number is on the rise. The housing problem is getting worse and there is no transport system for a mega city of this size to offer proper mobility to its people. Same things apply to the rest of the country there or thereabouts."

He said the governments in the centre and in the four provinces would have to devise policies to control the alarming rising population.

In addition to controlling the population growth, the governments should also make sure that the people living in Pakistan get proper facilities in various sectors.

https://epaper.dawn.com/DetailNews.php?StoryText=07_01_2019_114_006

The REGIONAL TIMES Of Sindh
Uniting People Every Day

January 07, 2019

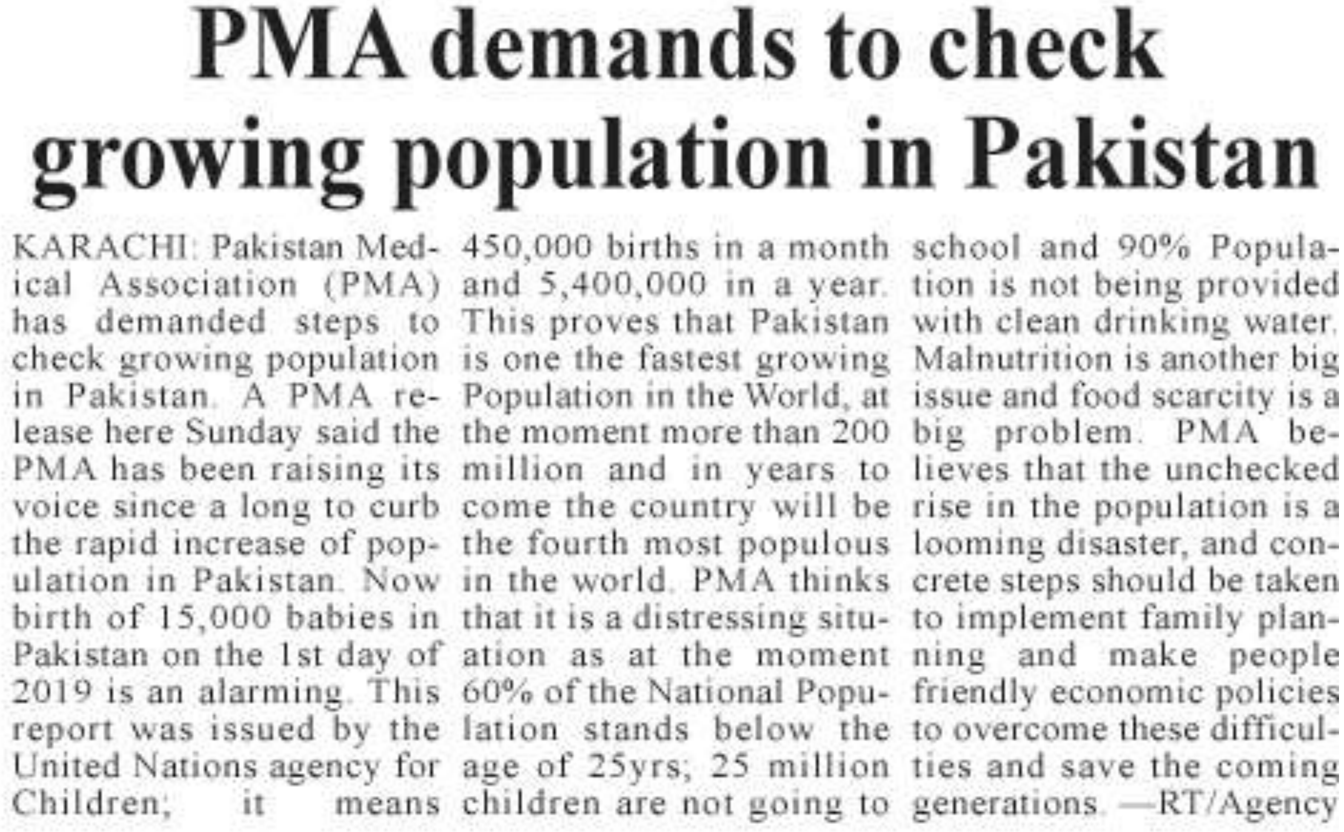

PMA demands to check growing population in Pakistan

KARACHI: Pakistan Medical Association (PMA) has demanded steps to check growing population in Pakistan. A PMA release here Sunday said the PMA has been raising its voice since a long to curb the rapid increase of population in Pakistan. Now birth of 15,000 babies in Pakistan on the 1st day of 2019 is an alarming. This report was issued by the United Nations agency for Children; it means 450,000 births in a month and 5,400,000 in a year. This proves that Pakistan is one the fastest growing Population in the World, at the moment more than 200 million and in years to come the country will be the fourth most populous in the world. PMA thinks that it is a distressing situation as at the moment 60% of the National Population stands below the age of 25yrs; 25 million children are not going to school and 90% Population is not being provided with clean drinking water. Malnutrition is another big issue and food scarcity is a big problem. PMA believes that the unchecked rise in the population is a looming disaster, and concrete steps should be taken to implement family planning and make people friendly economic policies to overcome these difficulties and save the coming generations. —RT/Agency

http://regionaltimes.com/07Jan2019/2.jpg

ملک میں سال نو کے پہلے دن 15 ہزار بچے پیداہوئے

’ڈاکٹر قیصرسجاد

-**اسٹاف** رپورٹر از
January 7, 2019

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسو سی ایشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجادنے کہا ہے کہ پی ایم اے ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لیے عرصہ دراز سے آواز بلند کر رہی ہے ،اب اقوام متحدہ کی ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق 2019ء کے پہلے دن پاکستان میں 15ہزار بچے پیدا ہوئے اس کا مطلب ماہانہ 4لاکھ 50ہزاراور سالانہ 54لاکھ بچے پیدا ہوں گے-انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں دنیا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی والے ممالک میں سے ایک ہے ،ابھی ہماری آبادی20کروڑ سے زائد ہے ،اگر شرح آبادی اس طرح بڑھتی رہی تو ہم آنے والے سالوں میں زیادہ آبادی والے ممالک کی فہرست میں چوتھے نمبر آجائیں گے-انہوں نے کہا کہ پی ایم اے کا خیال ہے کہ یہ صورتحال خطر ناک ہے-اس وقت قومی اآبادی کا 60فیصد 25سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے-ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جا رہے ،اور 90فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے ،غذائیت کی کمی اور خوراک کی قلت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے-اس لیے خاندانی منصوبہ بندی کو اپنانے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے اور ان مشکلات پر قابو پانے اور آئندہ آنے والے نسلوں کی بہتری کے لیے عوام دوست پالیسیاں بنانا ہوں گی-

http://www.jasarat.com/2019/01/07/190107-02-33/

مسلسل اشاعت کے 77 سال
NAWAIWAQT.COM.PK
editor@nawaiwaqt.com.pk
@nawaiwaqt_ fb.com/nawaiwaqt

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
روزنامہ
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
کراچی، لاہور، راولپنڈی/ اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

سال نو 2019ء کے پہلے دن 15 ہزار بچوں کی پیدائش

Jan 07, 2019

کراچی (نیوز رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پی ایم اے کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر قیصر سجاد کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق 2019 کے پہلے دن پاکستان میں 15000 بچے پیدا ہوئے اس کا مطلب ہے کہ ماہانہ 450,000 اور سالانہ 5400000 بچے پیدا ہونگے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان دنیا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی والے ممالک میں سے ایک ہے۔ ابھی ہماری آبادی 20 کروڑ سے زائد ہے اور اگر شرح آبادی اسی طرح بڑھتی رہی تو ہم آنے والے سالوں میں زیادہ آبادی والے فہرست میں چوتھے نمبر پر آجائے گی، انہوں نے کہا کہ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے کیونکہ اس وقت قومی آبادی کا 60 فیصد ،25 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جا رہے اور 90 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا نہیں ہے۔ غذائیت کی کمی اور خوراک کی قلت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پی ایم اے کا خیال ہے کہ آبادی میں بے تحاشہ اضافہ ایک خطرناک آفت سے کم نہیں اس لئے خاندانی منصوبہ بندی کو اپنانے کے لئے ٹھوس اقدامات ہونگے اور ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے اور آنے والی نسلوں کی بہتری کے لئے عوام دوست معاشی پالیسیاں بنانا ہونگی۔

https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/karachi/2019-01-07/page-2/detail-10

www.jehanpakistan.pk
Daily JEHAN PAKISTAN
روزنامہ جہان پاکستان کراچی
ایڈیٹر انچیف اویس رؤف

January 07, 2019

غذائیت کی کمی اور خوراک کی قلت بڑا مسئلہ ہے پی ایم اے

ملک میں آبادی کا تیزی سے بڑھنا خطرناک ہے، ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جا رہے ہے، 90فیصد آبادی کو پانی میسر نہیں

مشکلات پر قابو پانے اور آئندہ آنے والے نسلوں کی بہتری کے لیے عوام دوست پالیسیاں بنانا ہوں گی، ڈاکٹر ایس ایم قیصر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسو سی ایشن کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے کہا ہے کہ پی ایم اے ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کیلیے عرصہ دراز سے آواز بلند کر رہی ہے، اب اقوام متحدہ کی ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق 2019 کے پہلے دن پاکستان میں 15 ہزار بچے پیدا ہوئے اس کا مطلب ماہانہ 4 لاکھ 50 ہزار اور سالانہ 54 لاکھ بچے پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی والے ممالک میں سے ایک ہے، ابھی ہماری آبادی 20 کروڑ سے زائد ہے، اگر شرح آبادی اس طرح بڑھتی رہی تو ہم آنے والے سالوں میں زیادہ آبادی والے ممالک کی فہرست میں چوتھے نمبر آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اے کا خیال ہے کہ یہ صورتحال خطرناک ہے۔ اس وقت قومی آبادی کا 60 فیصد 25 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے۔ ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جا رہے ہے اور 90 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے، غذائیت کی کمی اور خوراک کی قلت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے خاندانی منصوبہ بندی کو اپنانے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے اور ان مشکلات پر قابو پانے اور آئندہ آنے والے نسلوں کی بہتری کے لیے عوام دوست پالیسیاں بنانا ہوں گی۔

http://www.jehanpakistan.com/epaper/detail_news.php?news=%2Fepaper%2Fepaper%2Fkarachi%2F070119%2Fp2-26.jpg#sthash.Y4sGdewg.dpbs

ABC CERTIFIED
کراچی، حب، حیدرآباد، سکھر سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار
http://www.juraat.com
Daily JURA'AT Karachi
روزنامہ جرأت کراچی
قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر: محمد طاہر فون نمبرز: 021-32628111-3
جلد 23 | پیر 30 ربیع الثانی 1440ھ 07 جنوری 2019 | شمارہ نمبر 268

تیزی سے بڑھتی آبادی کسی خطرہ سے کم نہیں، پی ایم اے

رواں سال کے پہلے دن پاکستان میں پندرہ ہزار بچے پیدا ہوئے، جو لمحہ فکریہ ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لیے عرصہ دراز سے آواز بلند کر رہی ہے، اب اقوام متحدہ کی ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق رواں سال کے پہلے دن پاکستان میں پندرہ ہزار بچے پیدا ہوئے اس کا مطلب یہ ہے کہ ماہانہ ساڑھے چار لاکھ اور سالانہ 54 لاکھ بچے پیدا ہونگے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان دنیا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی والے ممالک میں سے ایک ہے۔ ابھی ہماری آبادی بیس کروڑ سے زائد

(باقی صفحہ 7 نمبر 67)

بقیہ 67 پی ایم اے

ہے اور اگر شرح آبادی اسی طرح سے بڑھتی رہی تو ہم آنے والے سالوں میں دنیا میں چوتھے نمبر پر سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن جائیں گے۔ پی ایم اے کا کہنا ہے کہ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے، کیونکہ اس وقت قومی آبادی کا ساٹھ فیصد حصہ پچیس سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے۔ ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جا رہے ہیں، اور نوے فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں، جبکہ غذایت کی کمی اور خوراک کی قلت بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

http://e.juraat.com/khi/2019/01/07/News/(45).html